Educational Guide
TALEEM ZONE

4۔ اپنی مدد آپ

YouTube
Online Lecture

اپنی مدد آپ

- آزمودہ مقولہ
- قوم کے عروج و زوال کے اسباب
- شخصی چال چلن سے اصلاح

publications.unique.edu.pk UGI.publications uniquenotesofficial @Uniquepublications 0324-6666661-2-3
UNIQUE PUBLICATIONS LAHORE
www.taleemzone.com

سرسید احمد خان (۱۸۱۷ء۔۱۸۹۸ء)

سرسید احمد خان ۱۷۔ اکتوبر ۱۸۱۷ء کو دہلی میں پیدا ہوئے۔ آپ کے مورث اعلیٰ مغل بادشاہ شاہ جہان کے دور میں ہندوستان آئے۔ بتدائی تعلیم اپنی والدہ سے حاصل کی۔ ابتدائی تعلیم پانے کے بعد پہلے مغلیہ دربار سے وابستہ ہوئے بعد ازاں انگریزی عمل داری میں ملازمت ختیار کر لی۔ محنت کی بدولت محکمہ انصاف میں ترقی کر کے صدر الصدور کے عہدے پر فائز ہوئے۔ ۱۸۷۵ء میں انھوں نے علی گڑھ کالج کی بنیاد رکھی۔ جو بعد ازاں مسلمانوں کا اہم تعلیمی، سیاسی اور ادبی مرکز قرار پایا۔ انھوں نے ایک علمی اور ادبی رسالہ "تہذیب الاخلاق" جاری کیا جس نے لوگوں کی اجتماعی زندگی پر گہرے اثرات چھوڑے۔ سرسید کا اہم مقصد مسلمانوں کو زوال اور پستی سے نکالنا تھا۔

سرسید نے اردو زبان میں مضمون نگاری کو رواج دیا۔ انھوں نے اخلاقی، تعلیمی اور قومی موضوعات پر کئی مضامین لکھے۔ ان کا انداز تحریر سادہ، آسان اور ہر قسم کی بناوٹ سے پاک ہوتا تھا۔

سرسید مصلح ہونے کے علاوہ بلند پایہ مصنف بھی تھے۔ انھوں نے کئی کتب تحریر کیں۔ رسالہ اسباب بغاوت ہند کے نام سے ایک کتابچہ بھی لکھا ہے۔ سرسید ۸۰ سال کی عمر میں ۲۷ مارچ ۱۸۹۸ء کو اس جہانِ فانی سے رخصت ہوئے۔ انھیں علی گڑھ کالج کے لان میں سپرد خاک کیا گیا۔

تصانیف: تاریخ ضلع بجنور، رسالہ اسباب بغاوت ہند، آئین اکبری، آثار الصنادید، خطبات احمدیہ، تبیین الکلام اور تفسیر القرآن۔

الفاظ/معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
آزمودہ	آزمایا ہوا، تجربہ سے ثابت شدہ مجرّب	مقولہ	قول، کہاوت، بامعنی اور خردمندانہ جملہ
نیچر	قدرت، فطرت	موافق	مطابق، یکسانیت
پنسال	ڈھلوان مراد ہے، سبیل، پانی کی گہرائی ماپنے کا پیمانہ، سبیل	اکھڑ	غیر شائستہ، غیر مہذب، بدسلیقہ
منحصر	احاطہ کیے ہوئے، گھرا ہوا، انحصار کرنا	تنزل	نیچے، اترنا، کمی، گراوٹ

نیست و نابود	تباہ و برباد	شغل اشغال	مشاغل، کام
حاشا و کلّا	ہرگز نہیں، بالکل نہیں، حرفِ انکار	فانوس خیال	بے بنیاد، فرضی چیز، خیالی بات
خضر	راہ نما پیغمبر علیہ السلام جس کے بارے میں روایت ہے کہ انھیں پانیوں پر حکومت دی گئی ہے اور بھٹکے ہوئے لوگوں کی راہ نمائی کرتے ہیں۔	فیاض	سخاوت کرنے والا
ہادی	ہدایت دینے والا، راہ نما	رہ نما	راستہ دکھانے والا
پرستش	عبادت، پوجا	حقیر	گھٹیا، کم تر
پشتوں	نسلوں	مخفی باتیں	چھپی ہوئی باتیں، راز
جرِ ثقیل	دشواری، زحمت، ریاضیات کا ایک شعبہ جس میں وزنی اشیا کے اٹھانے کے اصول بتائے جاتے ہیں۔	پُرکھوں	آبا وَاجداد، اسلاف
مثل مار سر گنج	خزانے پر سانپ۔ اس کنجوس کے متعلق کہا جاتا ہے جس کے پاس دولت یا علم تو ہو مگر خرچ نہ کرے اور کسی کو نہ دے۔	مسکین	اسلامی اصطلاح میں وہ شخص جو بنیادی ضرورتوں سے محروم ہو یا اتنا مال نہ ہو کہ زکوٰۃ واجب آئے۔ مفلس، نادار
نظیر	مثال	خفیہ خفیہ	در پردہ، چھپا ہوا
قوی	طاقت ور	تعلیم نفسی	انسانی شخصیت کی خوبیوں کو جاننے کی تعلیم
عاقبت	آخرت	معزز	قابلِ عزت

خلاصہ:

”خدا ان کی مدد کرتا ہے جو آپ اپنی مدد کرتے ہیں“۔ یہ ایک آزمایا ہوا بہترین مقولہ ہے۔ اس چھوٹے سے جملے میں انسانوں، قوموں اور نسلوں کا تجربہ جمع ہے۔ کسی انسان کی ترقی کی بنیاد در حقیقت اپنی مدد آپ پر ہے اور جب یہی جذبہ بہت سارے لوگوں میں پایا جائے تو قومی ترقی، طاقت اور مضبوطی کی بنیاد بن جاتا ہے جب کہ کسی گروہ یا شخص کے لیے کچھ کیا جائے تو اس میں اپنی مدد آپ کرنے کا جوش کم ہو جاتا ہے بلکہ اپنی مدد آپ کی ضرورت بھی اس کے دل سے مٹتی جاتی ہے اور نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ انسان کے اندر اس کی سب سے قیمتی چیز غیرت ختم ہو جاتی ہے۔ غور کیا جائے تو انسان کی اصل چمک دمک اس کی عزت ہے اور جب پوری قوم اس خوبی سے محروم ہو جائے تو وہ دوسری قوموں کی نظر میں ذلیل اور بے عزت ہو جاتی ہے۔ فطرت کا اصول ہے کہ جیسا مجموعہ قوم کے چال چلن کا ہوتا ہے اس کے عین مطابق اس کے قانون اور حکومت ہوتی ہے۔ چناں چہ جاہل رعایا پر اکھڑ حکومت کرنی پڑتی ہے۔

www.taleemzone.com

تمام تجربوں سے ثابت ہوا ہے کہ کسی ملک کی خوبی اور بہتری کا انحصار اس کی حکومت پر نہیں بلکہ رعایا کے چال چلن، اخلاق، عادات، تہذیب اور شائستگی پر ہے۔ اس لیے کہ قوم شخصی حالتوں کا مجموعہ ہے اور اس قوم کی تہذیب در حقیقت ان مردوں، عورتوں اور بچوں کی شخصی ترقی ہے جن سے وہ قوم بنی ہے۔

قومی ترقی شخصی محنت، شخصی عزت، شخصی ایمان داری اور شخصی ہم دردی کا مجموعہ ہوتی ہے۔ اسی طرح قومی تنزلی شخصی سستی، شخصی بے عزتی، شخصی بے ایمانی اور شخصی خود غرضی کا مجموعہ ہوتی ہے۔ ناتہذیبی جو معاشرتی برائی ہے در حقیقت کسی شخص کی اپنی آوارہ زندگی کا نتیجہ ہے۔ اگر ہم چاہیں کہ کسی برائی کو دبانے سے ختم کر ڈالیں تو یہ ناممکن ہے۔ اس طرح وہ برائی کسی اور صورت میں کسی اور جگہ نمودار ہو جائے گی۔ اس کا حل یہ ہے کہ شخصی زندگی اور شخصی چال چلن کی حالتوں کو ترقی دی جائے۔ اگر آپ اپنی قوم کے سچے ہم درد اور خیر خواہ ہیں تو غور کیجیے کہ آپ کی قوم کی شخصی زندگی اور چال چلن کس طرح اچھا ہو سکتا ہے؟ تاکہ وہ ایک معزز قوم بن جائے۔ جب کوئی شخص اور قوم خود اپنی اصلاح کر سکتی ہے تو اس امید پر بیٹھے رہنا کہ کوئی اور شخص یا قوم ہماری مدد کرے اور ہماری اصلاح کر دے، خام خیالی ہے۔ جو قومیں اندرونی طور پر غلام ہوتی ہیں، کسی انتظامی اصلاح کے ذریعے انھیں درست نہیں کیا جا سکتا۔ اس لیے کہ بیرونی انتظامی تبدیلیاں محض فانوسِ خیال ثابت ہوتی ہیں۔

ہم اس آس پر بیٹھے رہتے ہیں کہ کوئی خضر ملے۔ حالاں کہ اس طرح سوچنا قوت کی پرستش ہے اور اس کے نتائج انسان کو حقیر بنا دیتے ہیں۔ یہ رویہ آدمی کو انسان پرست بنا دیتا ہے اور اس کی دلی آزادی برباد ہو جاتی ہے۔ بہترین اصول یہ ہے کہ دنیا کی تمام معزز قوموں نے اپنی مدد آپ پر عمل کر کے عزت پائی ہے۔ جب ہم اس حقیقت کی اہمیت کو سمجھنے لگیں گے تو دوسروں کی مدد اور بھروسے پر انحصار کرنا بالکل چھوڑ دیں گے۔ انتظامی سختی اور قوانین میں تبدیلی کے ذریعے بہتری کی امید لگانا بھی ایک غلط رویہ ہے۔ انسانی تاریخ پر نظر دوڑانے سے یہ نتیجہ حاصل ہوتا ہے کہ نسل در نسل انسانی تجربات کے بعد موجودہ ترقی اور کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ اس لیے گزشتہ نسلوں کے تجربات سے نہ صرف فائدہ اٹھانا ضروری ہے بلکہ خود بھی اپنے علم اور ہنر کے ذریعے اس میں اضافہ لازم ہے۔ زبانی تلقین کا وہ اثر نہیں ہوتا جو عملی مثال کا ہوتا ہے۔ اس لیے شخصی چال چلن میں یہ طاقت ہے کہ وہ دوسروں کی زندگی میں آہستہ آہستہ سرایت کر جاتا ہے۔ یہ وہ علم ہے جو انسان کو انسان بناتا ہے۔ اسی سے عزت حاصل ہوتی ہے۔ یہ انسان کو اپنی عاقبت سنوارنے کے قابل بنا دیتا ہے۔ یہ وہ علم ہے جو کتابوں سے نہیں سیکھا جا سکتا بلکہ مشاہدے سے حاصل ہوتا ہے۔ یوں سوانح عمریاں وہ اثر نہیں کر سکتیں جو عمدہ چال چلن سے ہو سکتا ہے اور یہی عملی تعلیم انسان کو معزز بناتی ہے۔

﴿اقتباس کی تشریح﴾

اقتباس: 09804001

قومی ترقی مجموعہ ہے شخصی محنت، شخصی عزت، شخصی ایمان داری، شخصی ہمدردی کا۔ اسی طرح قومی تنزل مجموعہ ہے شخصی سست، شخصی بے عزتی، شخصی بے ایمانی، شخصی خود غرضی کا اور شخصی برائیوں کا۔ ناتہذیبی و بد چلنی جو اخلاقی و تمدنی یا باہمی معاشرت کی بدیوں میں شمار ہوتی ہے، در حقیقت وہ خود اسی شخص کی آوارہ زندگی کا نتیجہ ہے۔ اگر ہم چاہیں کہ بیرونی کوشش سے ان برائیوں کو جڑ سے اکھاڑ ڈالیں اور نیست و نابود کر دیں تو یہ برائیاں کسی اور نئی صورت میں اس سے بھی زیادہ زور شور سے پیدا ہو جاویں گی۔ جب تک شخصی زندگی اور شخصی چال چلن کی حالتوں کو ترقی نہ کی جاوے۔

حوالہ متن:

سبق کا عنوان: اپنی مدد آپ

مصنف کا نام: سرسید احمد خان

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مجموعہ	جمع کرنا، اکٹھا کرنا	تنزل	نیچے، گراؤ
نیست و نابود	تباہ و برباد	چال چلن	انداز، وضع، روش، رہن سہن کا طریقہ

تشریح:

سرسید احمد خان کا شمار اردو ادب کے ارکانِ خمسہ میں ہوتا ہے۔ وہ مصلحِ قوم، نثر نگار اور ماہرِ تعلیم تھے۔ سبق ''اپنی مدد آپ'' ان کا اصلاحی مضمون ہے جس میں اپنی مدد آپ کے تحت انفرادی اور قومی زندگی سنوارنے کی اہمیت کو اُجاگر کیا گیا ہے۔ سرسید احمد خاں نہ صرف قوم میں پیدا ہونے والی برائیوں کی نشان دہی کرتے ہیں بلکہ اُن کا قابلِ عمل حل بھی تجویز فرماتے ہیں تاکہ ان خامیوں اور برائیوں کو جڑ سے اُکھاڑا جا سکے۔ اُن کے نزدیک کوئی بھی قوم اُس وقت تک ترقی نہیں کر سکتی جب تک اُس قوم کا ہر فرد، اپنا طرزِ عمل درست نہیں کرتا، کیوں کہ:

بقول اقبال رحمۃ اللہ علیہ:

افراد کے ہاتھوں میں ہے اقوام کی تقدیر
ہر فرد ہے ملت کے مقدر کا ستارا

سرسید کہتے ہیں کہ اگر ہر شخص محنتی ہوگا، عزت کا پاس دار ہوگا، ایمان دار ہوگا اور دوسرے افراد کا ہمدرد و خیر خواہ ہوگا تو ہی قوم ترقی کر سکتی ہے اور اس کے برعکس کسی قسم کی تباہی کی وجہ سستی، بے غرتی، بے ایمانی اور خود غرضی ہے۔ کسی قوم کو سنوارنے والے اس قوم کے افراد ہوتے ہیں اور کسی قوم کو تباہ کرنے والے بھی اُس قوم کے افراد ہی ہوتے ہیں۔ کوئی قوم تہذیب یافتہ اور با اخلاق تب ہوگی جب ہر شخص اپنے رویے درست کرلے گا۔

سرسید مزید کہتے ہیں کہ ہم لاکھ کوشش کریں کہ ہماری قوم میں تمام برائیاں ختم ہو جائیں۔ لیکن تب تک یہ ممکن نہیں ہے جب تک کہ اس قوم کا ہر فرد اپنا مثبت کردار ادا نہیں کرے گا۔ یہاں یہ واضح رہے کہ کسی بھی قوم کے مستقبل کا انحصار نئی نسل پر ہوتا ہے۔ اگر نئی نسل حالات کے تقاضوں کو سمجھنے کے قابل ہو، اپنی صلاحیتوں کو صحیح استعمال کرے تو یہ قوم ترقی کی شاہ راہ پر گام زن ہو سکتی ہے لیکن اگر صورتِ حال اس کے برعکس ہو تو پھر بہتری کی اُمید نہیں رکھی جا سکتی۔ سرسید احمد خاں دیکھ رہے تھے کہ مسلمان نئی نسل کی صحیح تربیت نہیں کر رہے تو انھوں نے لوگوں کو اس حقیقت کی طرف متوجہ کیا کہ اگر آپ چاہتے ہیں کہ ہم زوال کی حالت سے نکلیں تو ہر شخص اپنی قدر پہچانے اور اچھے اعمال کر کے قومی ترقی میں مثبت کردار ادا کرے، قوم کا ہر فرد محنتی ہو، اپنی عزتِ نفس کا خیال رکھتا ہو، اپنے فرائض دیانت داری سے سرانجام دیتا ہو، قوم کے لیے ہمدردی کا جذبہ رکھتا ہو تو اس کا لازمی نتیجہ ترقی ہوگا۔

اقتباس:

09804002

''اے میرے عزیز ہم وطنو! اگر یہ رائے صحیح ہے تو اس کا نتیجہ ہے کہ قوم کی سچی ہمدردی اور سچی خیر خواہی کرو۔ غور کرو کہ تمھاری قوم کی شخصی زندگی اور شخصی چال چلن کس طرح پر عمدہ ہو، تاکہ تم بھی ایک معزز قوم ہو۔ کیا جو طریقہ تعلیم و تربیت کا، بات چیت کا وضع و لباس کا، سیر سپاٹے کا، شغل اشغال کا، تمھاری اولاد کے لیے ہے، اس سے ان کی شخصی چال چلن، اخلاق و عادات، نیکی و سچائی میں ترقی ہو سکتی ہے؟ حاشا وکلا''۔

www.taleemzone.com

حوالہ متن:

سبق کا عنوان: اپنی مدد آپ

مصنف کا نام: سر سید احمد خان

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
خیر خواہی	دوسروں کی بھلائی چاہنا	چال چلن	انداز، وضع، روش، رہن سہن کا طریقہ
شغل اشغال	مشاغل، کام	حاشا وکلا	ہرگز نہیں، بالکل نہیں

تشریح:

سر سید احمد خان کا شمار اُردو ادب کے ارکانِ خمسہ میں ہوتا ہے۔ وہ مصلحِ قوم، نثر نگار اور ماہرِ تعلیم تھے۔ سبق اپنی مدد آپ ان کا اصلاحی مضمون ہے جس میں اپنی مدد آپ کے تحت انفرادی اور قومی زندگی سنوارنے کی اہمیت کو اُجاگر کیا گیا ہے۔

زیرِ تشریح نثر پارے میں مصنف کہتے ہیں کہ انسان اپنے ماحول کا پروردہ ہوتا ہے۔ جس ماحول میں وہ ہوش سنبھالتا ہے ویسا ہی اس کا کردار بھی تشکیل پاتا ہے۔ ماحول کے ان مٹ اثرات کے حوالے سے سر سید احمد خان اپنے ہم وطنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ میرے عزیز ہم وطنو! اگر میری رائے تمھارے نزدیک معتبر اور مقدم ہے تو پھر پوری تن دہی سے قوم کے لیے سچی ہم دردی اور سچی خیر خواہی پیدا کرو۔

سر سید ہم وطنوں کو نصیحت کرتے ہیں کہ تم ایک ایسا راستہ اختیار کرو جس پر چل کر تم قوم کے لیے بہتر سے بہتر کام کر سکو۔ جس سے شخصی چال چلن اور شخصی زندگی میں عمدگی پیدا ہو سکے۔ اس طرح تم ایک باوقار اور معزز قوم کے افراد کہلوا سکو گے۔ اس لیے بہترین عمل یہ ہے کہ حکومت یا بیرونی کوششوں کی بجائے اپنے اندر ایسی صلاحیتیں اجاگر کرو جو تم سب کے لیے فلاح و ترقی کا ذریعہ بن جائیں۔

حضور خَاتَمُ النَّبِیّن ﷺ کا ارشادِ گرامی ہے:

"والدین اولاد کو جو کچھ دیتے ہیں اس میں سب سے بہتر چیز اچھی تعلیم و تربیت ہے۔"

سر سید احمد خان کا موقف یہ ہے کہ تمھاری اولاد کی بات چیت یا گفتگو کا انداز، تمھاری وضع قطع سب عجیب وغریب ہیں، ان پر نظرِ ثانی کرو۔ اس تمام صورت حال پر نظر دوڑاؤ اور غور کرو کیا زمانے میں یہ انداز قابلِ ستائش ہے۔ کیا اس صورت حال کو ملاحظہ کر کے ہم کہ سکتے ہیں کہ ان بچوں کا چال چلن، ان کا اخلاق، ان کی عادتیں حقیقی اور مثبت فکر کی حامل ہیں؟ کیا یہ اندازِ زیست ان کو ترقی کی راہ پر ڈال سکتا ہے؟ مجھے ان باتوں سے نا امیدی جھلکتی نظر آتی ہے۔ اس طرح ہماری اولادیں دنیا کی مہذب اور شائستہ قوموں کا مقابلہ کر سکیں گی؟ ہرگز ہرگز نہیں، ہمیں وہ انداز اختیار کرنا چاہیے جو ہمارے بچوں کے لیے نمونہ بنے اور وہ دنیا کی معزز اور قابل احترام قوموں میں شمار ہوں۔

یہاں یہ واضح رہے کہ کسی بھی قوم کے مستقبل کا انحصار نئی نسل پر ہوتا ہے۔ اگر نئی نسل حالات کے تقاضوں کو سمجھنے کے قابل ہو۔ اپنی صلاحیتوں کا صحیح استعمال کر رہی ہو۔ اس کے رجحانات و میلانات مثبت ہوں تو اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ یہ قوم ترقی کی شاہراہ پر گام زن رہتی ہے لیکن اگر صورت حال اس کے برعکس ہو تو پھر بہتری کی امید نہیں رکھی جا سکتی۔ سر سید دیکھ رہے تھے کہ برصغیر کے مسلمان اپنی نئی نسل کی صحیح تربیت نہیں کر رہے تو انھوں نے لوگوں کو اس حقیقت کی طرف متوجہ کیا کہ اگر آپ چاہتے ہیں کہ ہم زوال کی حالت سے نکلیں تو اپنی اولاد کی تربیت بہتر انداز میں کریں۔ یہ والدین کا مذہبی، اخلاقی اور سماجی فریضہ ہے۔

www.taleemzone.com

09804003

اقتباس:

انسان کی قومی ترقی کی نسبت ہم لوگوں کے یہ خیال ہیں کہ کوئی خضر ملے، گورنمنٹ فیاض ہو اور ہمارے سب کام کر دے۔ اس کے یہ معنی ہیں کہ ہر چیز ہمارے لیے کی جاوے اور ہم خود نہ کریں۔ یہ ایسا مسئلہ ہے کہ اگر اس کو ہادی اور راہ نما بنایا جاوے تو تمام قوم کی دلی آزادی کو برباد کر دے اور آدمیوں کو انسان پرست بنا دے۔ حقیقت میں ایسا ہونا قوت کی پرستش ہے اور اس کے نتائج انسان کو ایسا ہی حقیر بنا دیتے ہیں جیسے کہ صرف دولت کی پرستش سے انسان حقیر و ذلیل ہو جاتا ہے۔

حوالہ متن:

سبق کا عنوان: اپنی مدد آپ

مصنف کا نام: سر سید احمد خان

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فیاض	سخاوت کرنے والا	ہادی	راہ نما
پرستش	عبادت کرنا، پوجا کرنا	حقیر	گھٹیا، کم تر

تشریح:

سر سید احمد خان کا شمار اردو ادب کے ارکانِ خمسہ میں ہوتا ہے۔ وہ مصلحِ قوم، نثر نگار اور ماہرِ تعلیم تھے۔ سبق "اپنی مدد آپ" ان کا اصلاحی مضمون ہے جس میں اپنی مدد آپ کے تحت انفرادی اور قومی زندگی سنوارنے کی اہمیت کو اُجاگر کیا گیا ہے۔

زیرِ تشریح نثر پارے میں سر سید کہتے ہیں کہ انسان کی قومی یا اجتماعی ترقی کے بارے میں ہم لوگوں کے خیالات ہیں کہ کوئی ایسا راہ نما ملے جو ترقی کے ہدف تک قوم کو پہنچائے۔ ایسا راہ نما ملے جو بھنور سے قوم کی کشتی کو نکالے۔ وہ ایسے اصول بنائے، ایسا نظام لائے اور ایسا ماحول بنائے کہ قومی ترقی ہو۔ ایسا راہ نما اپنی قائدانہ صلاحیتوں سے قوم کی راہ نمائی کرتا ہوا اسے آگے لے جاتا ہے۔ بنیادی ضرورتوں کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہو، رہائش، صحت، خوراک، تعلیم اور امن و امان فراہم کرنا حکومت کے ذمے ہو، وہ پسے ہوئے طبقات اور پس ماندہ افراد کی کفالت کرے۔ ہمیں کام نہ کرنا پڑے بلکہ حکومت سب کام کر دے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم کچھ نہیں کریں، ہمیں ہاتھ نہ ہلانے پڑیں اور محنت نہ کرنی پڑے، ہمارا کام آرام کرنا ہو باقی سب کچھ مہیا کرنا حکومت کا کام ہے۔ اگر اس خیال کی حقیقت پر غور کیا جائے تو ساری قوم سستی کا شکار ہو جائے۔ قوم بے عمل بن جائے۔ قومی کی ترقی انفرادی محنت سے عبارت ہے۔

بقول ابو تراب:

محنت سے مل گیا جو سفینے کے بیچ تھا
دریائے عطر میرے پسینے کے بیچ تھا

اپنی مدد آپ معزز قوموں کی ترقی کا اصول ہے۔ اگر خضر کی راہ نمائی کی تمنا کی راہ اپنائی جائے تو لوگ انسان پرست بن جائیں گے۔ شخصیت پرستی کو رواج ملے گا، ہم کسی نہ کسی شخصیت کے محتاج ہوں گے، دلی آزادی اور ذہنی آزادی نہیں ہوگی۔ درحقیقت ایسا سوچنا اور ہونا قوت کی پرستش ہے۔ طاقت ور کی غلامی ہے۔ ہم دوسروں کے ذہنی و دلی غلام بن جاتے ہیں۔ اس راہ نما کے دست نگر ہو جاتے ہیں یوں انسان ایسا حقیر بن جاتا ہے کہ جیسے کسی امیر کی خوش نودی اور محتاجی حقیر کر دیتی ہے۔ جیسے دولت کی پرستش سے انسان معاشرے میں حقیر و ذلیل بن جاتا

www.taleemzone.com

ہے۔ یعنی جیسے دولت پرست شخص بخیل اور کنجوس بن کر معاشرے میں حقیر و ذلیل بن جاتا ہے اسی طرح شخصیت پرست بھی کسی کا دست نگر ہو کر حقیر و ذلیل بن جاتا ہے۔ قومی ترقی کا درست راستہ کسی خضر کی تلاش نہیں بلکہ اپنی مدد آپ ہے۔ قوم کی سچی خیر خواہی کرنی ہے تو انفرادی محنت پر توجہ دو۔ سب کی انفرادی محنت اجتماعی محنت کی بنیاد بنتی ہے۔ یوں قوم ترقی کرتی ہے۔

بقول جگر مراد آبادی

ہم کو مٹا سکے یہ زمانہ میں دم نہیں
ہم سے زمانہ خود ہے زمانے سے ہم نہیں

سر سید کا موقف یہ ہے کہ اگر کسی قوم پر اپنی مدد آپ کے اصول کی خوبیاں واضح ہو جائیں تو پھر وہ قوم کسی خضر کا انتظار نہیں کرتی۔ کسی غیبی مدد کی آرزو نہیں کرتی۔ وہ کبھی یہ نہیں سوچتی کہ کوئی دوسرا آ کر ان کی مدد کر جائے یا ان کے کام کر جائے۔ کیوں کہ دوسروں پر انحصار کرنا، دوسروں کی مدد پر بھروسا کر کے بیٹھ جانا انسان کو بے عمل بنا دیتا ہے اور بے عملی ہمیشہ زوال کا سبب بنتی ہے۔ گویا اپنی مدد آپ اور اوروں پر بھروسا کرنا یہ دونوں اصول ایک دوسرے کے برعکس یا مخالف ہیں۔ اگر انسان اپنی مدد آپ کا اصول اپنا لے تو انسان کی خامیاں، اس کے نقائص اور اس کی برائیاں ختم ہو جاتی ہیں۔ وہ عمل کی بھٹی سے کندن بن کر نکلتا ہے۔ وہ اپنے قوت بازو پر اعتماد کر کے ناممکن کو ممکن بنانے کی سعی کرتا ہے۔ وہ اپنی خامیوں کو دور کرتا ہے۔ اپنی اصلاح کرتا ہے۔ دوسری طرف اگر انسان دوسروں پر بھروسا کر کے بیٹھ جائے تو تباہ و برباد ہو جاتا ہے۔

بقول حالی:

تمھی اپنی مشکل کو آساں کرو گے
تمھی درد کا اپنے درماں کرو گے

زندگی کے ہر لمحے کے ساتھ انسان پر کچھ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ اگر یہ پوری نہ ہوں تو آنے والے وقت میں نئی ذمہ داریاں انسان کو آ گھیرتی ہیں یوں بے عمل انسان کے پاس پچھتاوے کے علاوہ کچھ نہیں رہتا۔

اقتباس: 09804004

بڑا مسئلہ اور نہایت مضبوط جس سے زیادہ دنیا کی معزز قوموں نے عزت پائی ہے وہ اپنی مدد آپ کرنا ہے جس وقت لوگ اس کو اچھی طرح سمجھیں گے اور کام میں لاویں گے تو خضر کو ڈھونڈنا بھول جاویں گے اوروں پر بھروسا اور اپنی مدد آپ، یہ دونوں اصول ایک دوسرے کے بالکل مخالف ہیں۔ پچھلا انسان کی بدیوں کو برباد کرتا ہے اور پہلا خود، انسان کو۔

حوالہ متن:

سبق کا عنوان: اپنی مدد آپ

مصنف کا نام: سر سید احمد خان

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
معزز	قابلِ عزت	خضر	راہ نما، پیغمبر علیہ السلام جس کے بارے میں روایت ہے کہ انھیں پانیوں پر حکومت دی گئی ہے اور بھٹکے ہوئے لوگوں کی راہ نمائی کرتے ہیں۔
مخالف	اُلٹ، جو ایک دوسرے سے مختلف ہوں	بدیوں	برائی

www.taleemzone.com

تشریح:

سر سید احمد خان کا شمار اُردو ادب کے ارکانِ خمسہ میں ہوتا ہے۔ وہ مصلحِ قوم، نثر نگار اور ماہرِ تعلیم تھے۔ سبق "اپنی مدد آپ" ان کا اصلاحی مضمون ہے۔ جس میں اپنی مدد آپ کے تحت انفرادی اور قومی زندگی سنوارنے کی اہمیت کو اُجاگر کیا گیا ہے۔

تشریح طلب نثر پارہ میں مصنف لکھتے ہیں کہ اپنی مدد آپ ایک ایسا قیمتی اور سنہری اصول ہے۔ جس پر عمل پیرا ہو کر دنیا کی معزز قوموں نے اقوام عالم میں عزت اور وقار کا مقام حاصل کیا ہے۔ سقراط سے کسی نوجوان نے دریافت کیا ترقی کا راز کیا ہے؟ جواب دیا:

"زندگی میں حقیقی کامیابی اور ترقی کا راز محنت، سچی لگن اور وقت کی پابندی ہے۔"

دنیا میں ہمیشہ وہی انسان کامیاب و کامران ہوا ہے، جس نے اپنا کام خود کیا اور دوسروں کا دستِ نگر نہیں ہوا۔ یہی قوموں کا حال ہے۔ معزز اور ترقی یافتہ قوموں کے حالات کا جائزہ لیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ ایسی قوم کے ہر فرد نے محنت، خود اعتمادی اور سچی لگن کو اپنی زندگی کا جزو بنایا اور معاشرے میں بدعنوانی اور دیگر برائیوں کے خاتمے کے ساتھ آگے بڑھے اور یوں پوری قوم ترقی کی راہ پر چل نکلی۔ اسی طرح جن قوموں نے اپنی مدد آپ کے اصول پر عمل نہیں کیا وہ ناکامی اور زوال کا شکار ہو کر دوسروں کی نظروں میں ذلیل و رسوا ہوئی ہیں۔

اگر قوم کے تمام افراد اپنی مدد آپ کے اصول کی اہمیت، مقام اور ضرورت کو اچھی طرح سمجھ لیں گے تو وہ خضر نما راہ نما کے محتاج نہیں رہیں گے۔ قومی کی خوش حالی اور ترقی کی راہیں ازخود وا ہوتی جائیں گی۔ لوگوں میں شخصی غلامی اور دولت کی پرستش کا خیال دل سے نکل جائے گا۔ بقول مولانا ظفر خاں:

ے خدا نے آج تک اس قوم کی حالت نہیں بدلی
نہ ہو جس کو خیال آپ اپنی حالت کے بدلنے کا

سر سید احمد خاں اپنی مدد آپ کے اصول کی وضاحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اوروں پر بھروسہ اور اپنی مدد آپ دونوں اصول ایک دوسرے کے متضاد ہیں۔ اپنی مدد آپ سے پوری قوم دنیا میں اعلیٰ مقام اور عزت حاصل کر سکتی ہے۔ اپنے مسائل پر بھی خود ہی قابو پا لیتی ہے۔ جب کہ دوسروں پر بھروسہ کرنے والی قوم کی معاشرے میں کوئی عزت اور وقار نہیں ہوتا بلکہ اس قوم کے مسائل اور مصائب میں بے پناہ اضافہ ہوتا ہے۔

اوروں پر بھروسہ کرنے سے انسان کی شخصیت مجروح ہوتی ہے۔ انسان کی صلاحیتیں زنگ آلود ہو جاتی ہیں۔ انسان میں خوبیوں، صلاحیتوں اور کمالات کا سلسلہ رک جاتا ہے۔ نتیجے کے طور پر پوری قوم کے افراد زوال پذیر ہو کر اپنا وجود کھو بیٹھتے ہیں۔ اس کے بالکل برعکس اگر انسان محنت کار ہو تو یہی محنت اور اپنی مدد آپ کی خوبی اُس میں سے خامیوں، کم زوریوں اور خرابیوں کا قلع قمع کر دیتی ہے۔

﴿مشق﴾

ا۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(i) "خدا اُن کی مدد کرتا ہے جو آپ اپنی مدد کرتے ہیں۔" یہ ایک نہایت آزمودہ ہے: 09804005

(الف) ترکیب (ب) مقولہ ✓ (ج) محاورہ (د) ضرب المثل

(ii) ایک شخص میں اپنی مدد آپ کرنے کا جوش ہے اُس کی 09804006

(الف) تنزلی کی بنیاد (ب) شہرت کی بنیاد (ج) عزت کی بنیاد (د) ترقی کی بنیاد ✓

www.taleemzone.com

(iii) جیسا مجموعہ قوم کی چال چلن کا ہوتا ہے یقینی اس کے قانون اور مناسبِ حال گورنمنٹ ہوتی ہے۔ یہ ایک قاعدہ ہے: 09804007

(الف) ہر ملک کا (ب) ہر قوم کا (ج) ہر معاشرے کا ✓(د) نیچر کا

(iv) انسان کی قومی ترقی کی نسبت ہم لوگوں کا خیال ہے کہ ملے کوئی: 09804008

✓(الف) خضر (ب) سخی (ج) حکم ران (د) وزیر باتدبیر

(v) ''اوروں پر بھروسا'' اور ''اپنی مدد آپ'' یہ دونوں اصول ایک دوسرے سے ہیں: 09804009

✓(الف) بالکل مخالف (ب) بالکل موافق (ج) قطعاً حسبِ حال (د) بالکل ہم وار

۲۔ **سبق ''اپنی مدد آپ'' کے متن کو مدِ نظر رکھتے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔**

(الف) وہ کون سا آزمودہ مقولہ ہے جس میں انسانوں کا اور قوموں کا تجربہ جمع ہے؟ 09804010

جواب: جس میں انسانوں اور قوموں کا تجربہ جمع ہے وہ مقولہ ہے: ''خدا اُن کی مدد کرتا ہے جو اپنی مدد آپ کرتے ہیں''۔

(ب) سر سید احمد خاں کے خیال میں کون سی قوم ذلیل و بے عزت ہو جاتی ہے؟ 09804011

جواب: سر سید احمد خاں کے خیال میں وہ قوم ذلیل و بے عزت ہو جاتی ہے جس قوم میں اپنی مدد آپ کرنے کا جذبہ ختم ہو جاتا ہے۔

(ج) نیچر کا قاعدہ کیا ہے؟ 09804012

جواب: نیچر کا قاعدہ ہے جیسا مجموعہ قوم کی چال چلن کا ہوتا ہے اس کے مناسبِ حال گورنمنٹ ہوتی ہے۔

(د) بیرونی کوششوں سے برائیوں کو ختم کرنے کا کیا نتیجہ نکلتا ہے؟ 09804013

جواب: بیرونی کوششوں سے برائیوں کو ختم کرنے سے وہ برائیاں کسی اور صورت میں زیادہ زور و شور سے پیدا ہو جاتی ہیں۔

(ہ) دنیا کی معزز قوموں نے کس خوبی کی بنا پر عزت پائی ہے؟ 09804014

جواب: دنیا کی معزز قوموں نے ''اپنی مدد آپ'' کی خوبی سے عزت پائی۔

۳۔ **سبق ''اپنی مدد آپ'' کے متن کو مدِ نظر رکھتے ہوئے جملے مکمل کریں۔** 09804015

(الف) خدا اُن کی مدد کرتا ہے جو آپ اپنی مدد کرتے ہیں۔

(ب) جس طرح کہ پانی خود اپنی پنسال میں آجاتا ہے۔

(ج) قوم شخصی حالتوں کا مجموعہ ہے۔

(د) قوم کی سچی ہمدردی اور سچی خیر خواہی کرو۔

(ہ) ہم لوگوں کے یہ خیال میں کہ کوئی خضر ملے۔

۴۔ **الف بائی ترتیب کے تصوّر کو مدِ نظر رکھتے ہوئے درج ذیل الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھیں۔** 09804016

تجربہ، نیچر، تہذیب، پُرکھوں، فیّاض، پرستش، آزمودہ، پنسال، خیر خواہی، خضر، معمار، آیندہ

جواب: آزمودہ، آیندہ، پرستش، پُرکھوں، پنسال، تجربہ، تہذیب، خضر، خیر خواہی، فیّاض، معمار، نیچر

متلازم یا گروہی الفاظ

کچھ الفاظ اپنی نوعیت کے لحاظ سے منفرد ہو جاتے ہیں اور جب ہم اُن الفاظ کو اپنی زبان پر لاتے ہیں تو ان سے متعلق یا منسلک بہت سے دیگر الفاظ ذہن میں آجاتے ہیں۔ ایسے الفاظ کو متلازم یا گروہی الفاظ کہتے ہیں، مثلاً چڑیا گھر کا لفظ ذہن میں آتے ہی بہت سارے جانور ہمارے تصوّر میں آجاتے ہیں۔ اسی طرح کسی درخت کا خیال آتے ہی اس کی شاخیں، پتے، پھول، تنا اور جڑ وغیرہ کا خیال ذہن میں آجاتا ہے۔

www.taleemzone.com

۵۔ ذیل میں کچھ ایسے ہی متلازم یا گروہی الفاظ دیے جا رہے ہیں۔ آپ اُن سے متعلق یعنی اُن کی رعایت کے کم از کم چار الفاظ سوچ کر لکھیں۔

09804017

(الف) چمن:	درخت	پودے	پھول	تتلیاں	خوش بو
(ب) گھر:	صحن	کمرے	افراد	سکون	گھر کا سامان
(ج) مدرسہ:	استاد	طالب علم	کتابیں	تعلیم	لائبریری
(د) دفتر:	عمارت	حساب کتاب	کاغذ اور رجسٹر	ملازم	انٹرنیٹ
(ہ) سمندر:	پانی	آبی مخلوق	لہریں	ساحل	وسعت
(و) ویگن:	ڈرائیور	مسافر	سفر	سیٹیں	ہارن

09804018 ٦۔ مرکزی خیال یا خلاصہ لکھنے کے اصولوں کی روشنی میں سبق ''اپنی مدد آپ'' کا خلاصہ لکھیں۔

جواب: دیکھیے خلاصہ

09804019 ۷۔ درج ذیل اقتباس کی تشریح لکھیں۔ تشریح سے پہلے مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی دیں۔

(الف) قومی ترقی مجموعہ ہے، شخصی محنت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ حالتوں کو ترقی نہ کی جاوے۔

(ب) بڑا سچّا مسئلہ اور نہایت مضبوط ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پہلا خود انسان کو۔

جواب: دیکھیے اقتباس کی تشریح۔

﴿اضافی مختصر سوالات﴾

09804020 س1۔ سچی ترقی کی بنیاد کون سا جوش ہے؟

ج: اپنی مدد آپ کرنے کا جوش سچی ترقی کی بنیاد ہے۔

09804021 س2۔ قومی ترقی کس کا مجموعہ ہے؟

ج: قومی ترقی مجموعہ ہے، شخصی محنت، شخصی عزت، شخصی ایمان داری اور شخصی ہم دردی کا۔

09804022 س3۔ قومی تنزل کس کا مجموعہ ہے؟

ج: قومی تنزل مجموعہ ہے شخصی سستی، شخصی بے عزتی، شخصی بے ایمانی اور شخصی خود غرضی کا۔

09804023 س4۔ کوئی قوم کیسے اپنی اصلاح کر سکتی ہے؟

ج: کوئی بھی قوم اپنی اندرونی حالتوں کو درست کر کے اپنی اصلاح کر سکتی ہے۔

09804024 س5۔ انسان کی قومی ترقی کی نسبت لوگوں کا کیا خیال ہے؟

ج: انسان کی قومی ترقی کی نسبت لوگوں کا خیال ہے کہ کوئی خضر ملے، گورنمنٹ فیاض ہو اور ہمارے سب کام کر دے۔

09804025 س6۔ لوگ کب خضر کو ڈھونڈنا بھول جائیں گے؟

ج: لوگ جب اپنی مدد آپ کے تحت کام کرنا شروع کریں گے تو وہ خضر کو ڈھونڈنا بھول جائیں گے۔

09804026 س7۔ انسان کو موجودہ ترقی کی حالت میں پہنچانے میں کس نے مدد کی ہے؟

ج: ہنر مندوں، حکیموں، شاعروں، فیلسوفوں، ملکی منتظموں نے انسان کی موجودہ ترقی کی حالت پر پہنچانے میں مدد کی ہے۔

www.taleemzone.com

س8۔ رفتہ رفتہ نیچر نے موجودہ نسل کو کس جائیداد کا وارث کیا ہے؟ 09804027

ج: رفتہ رفتہ نیچر نے موجودہ نسل کو اس بے بہا جائیداد کا وارث کیا ہے جو آبا و اجداد کی ہوشیاری اور محنت سے مہیا ہوئی تھی۔

س9۔ ہمیں کس جائیداد کی مثلِ مار سر گنج حفاظت کرنی ہے؟ 09804027

ج: ہمیں وہ علم و ہنر کی جائیداد جو ہمارے آبا و اجداد چھوڑ کر گئے ہیں ان کی حفاظت مثلِ مار سر گنج کرنی ہے۔

س10۔ سر سید کے مطابق ہر روز کے تجربے سے کیا بات معلوم ہوئی ہے؟ 09804028

ج: سر سید کے مطابق ہر روز کے تجربے سے یہ بات معلوم ہوئی ہے کہ شخصی چال چلن ہی وہ قوت ہے جو دوسرے انسان کے چال چلن پر اثر کرتا ہے۔

س11۔ آدمی کو کیا چیزیں زیادہ معزز اور قابلِ ادب بناتی ہیں؟ 09804029

ج: علم کی بہ نسبت عمل اور سوانح عمری کی بہ نسبت عمدہ چال چلن ہی آدمی کو زیادہ معزز اور قابلِ ادب بناتا ہے۔

س12۔ گروہی الفاظ یا متلازم الفاظ کسے کہتے ہیں؟ 09804030

ج: ایسے الفاظ جن کو زبان پر لانے سے ان سے متعلق یا منسلک بہت سے دیگر الفاظ ذہن میں آ جائیں ایسے الفاظ کو متلازم یا گروہی الفاظ کہتے ہیں۔

س13۔ مضمون کتنے حصوں پر مشتمل ہوتا ہے؟ 09804031

ج: مضمون تین حصوں: ابتدائیہ، نفسِ مضمون اور اختتامیہ پر مشتمل ہوتا ہے۔

س14۔ الف بائی ترتیب کسے کہتے ہیں؟ 09804032

ج: اگر الفاظ کو اس ترتیب سے لکھا جائے کہ حروفِ تہجی کی ترتیب میں آنے والے حروف سے شروع ہونے والے الفاظ پہلے اور بعد میں آنے والے بعد میں آئیں تو الفاظ کی یہ ترتیب "الف بائی ترتیب" یا "حروفِ تہجی" کہلاتی ہے۔

س15۔ خلاصہ لکھنے کا کیا اصول ہے؟ 09804033

ج: سبق کا خلاصہ طویل ہوتا ہے۔ خلاصے میں اُسی ترتیب سے باتیں لکھی جاتی ہیں جو سبق میں بیان کی جاتی ہیں۔ خلاصے میں شعر نہیں لکھے جاتے اور خلاصے کو سرخیاں بنا کر نہیں لکھا جاتا۔

کثیر الانتخابی سوالات

-1 سبق "اپنی مدد آپ" کے مصنف کا نام ہے: 09804034

(A) احمد ندیم قاسمی (B) ابن انشا (C) سر سید احمد خاں (D) غلام عباس

-2 سبق "اپنی مدد آپ" لیا گیا ہے: 09804035

(A) مقالات سر سید جلد اوّل سے (B) مقالات سر سید جلد دوم سے

(C) مقالات سر سید جلد پنجم سے (D) سر سید جلد سوم سے

-3 سر سید احمد خاں پیدا ہوئے: 09804036

(A) ۱۸۰۷ء (B) ۱۸۱۷ء (C) ۱۸۲۷ء (D) ۱۸۳۷ء

-4 جس قوم میں اپنی مدد آپ کرنے کا جذبہ ختم ہو جائے وہ دوسری قوموں کے نزدیک ہو جاتی ہے: 09804037

(A) عزت دار (B) مال دار (C) بے عزت (D) سمجھ دار

-5 قوم مجموعہ ہے: 09804038
(A) شخصی حالتوں کا (B) قومی حالتوں کا (C) مجموعی حالتوں کا (D) حکومتی حالتوں

-6 جیسا مجموعہ قوم کی چال چلن کا ہوتا ہے اسی کے مناسب حال ہوتی ہے: 09804039
(A) رعایا (B) گورنمنٹ (C) سلطنت (D) بادشاہت

-7 بیرونی کوشش سے برائیوں کو ختم کرنے سے وہ کسی نئی صورت میں ہو جاتی ہیں: 09804040
(A) پیدا (B) ختم (C) تیز (D) برباد

-8 انسان کی قومی ترقی کی نسبت ہم لوگوں کے یہ خیال ہیں کہ: 09804041
(A) خضر ملے (B) رہبر ملے (C) سالار ملے (D) بادشاہ ملے

-9 دولت کی پرستش انسان کو بنا دیتی ہے:۔ 09804042
(A) امیر (B) غریب (C) حقیر (D) فقیر

-10 دوسروں پر بھروسا برباد کرتا ہے: 09804043
(A) انسان کی برائیوں کو (B) انسان کو (C) نیکیوں کو (D) گناہوں کو

-11 آدمی کو معزز اور قابلِ ادب بناتا ہے: 09804044
(A) دولت (B) علم (C) محنت (D) عمدہ چال چلن

-12 قوم کی سچی آرو: 09804045
(A) عزت (B) ہمدردی (C) بے عزتی (D) تعریف

-13 قوت کی پرستش کا نتیجہ نکلتا ہے: 09804046
(A) طاقت وار بنا دیتی ہے (B) حقیر بنا دیتی ہے (C) امیر بنا دیتی ہے (D) غریب بنا دیتی ہے

-14 ایک نسل نے عمارت بنائی دوسری نسل: 09804047
(A) کی دولت سے (B) کی محنت سے (C) کے تجربہ سے (D) کی استقامت سے

-15 سرسید کے مطابق کون سا عمل انسان کو انسان بناتا ہے؟ 09804048
(A) اپنی مدد آپ (B) عملی تعلیم (C) اعلیٰ تعلیم (D) اعلیٰ اخلاق

-16 پانی آ جاتا ہے: 09804049
(A) دودھ میں (B) پنسال میں (C) نہر میں (D) دریا میں

-17 جاہل و خراب و نا تربیت یافتہ رعایا پر کیسی حکومت کرنی پڑتی ہے: 09804050
(A) اچھی (B) اکھڑ (C) جاہل (D) ظالم

-18 ’’خدا ان کی مدد کرتا ہے جو آپ اپنی مدد کرتے ہیں‘‘ یہ ایک نہایت عمدہ اور آزمودہ: 09804051
(A) کہاوت ہے (B) مقولہ ہے (C) ضرب المثل ہے (D) محاورہ ہے

-19 انسان کی اصلی چمک دمک ہے: 09804052
(A) عزت (B) غیرت (C) اپنی مدد آپ (D) ان میں سے کوئی نہیں

www.taleemzone.com

LAHORE

www.taleemzone.com

20۔ اپنی مدد آپ کا تعلق کس صنف سے ہے: 09804053

(A) آپ بیتی (B) مضمون (C) سوانح (D) خطبہ

21۔ ''اپنی مدد آپ'' ایک آزمودہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔ 09804054

(A) خیال (B) نظریہ (C) تجربہ (D) مقولہ

22۔ ایک شخص میں اپنی مدد کرنے کا جوش بنیاد ہے: 09804055

(A) عزت کی (B) ترقی کی (C) دولت کی (D) حکمرانی کی

23۔ سرسید احمد خاں فوت ہوئے: 09804056

(A) ۱۸۷۸ء (B) ۱۸۸۸ء (C) ۱۸۹۸ء (D) ۱۹۰۸ء

جوابات

نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب	نمبر شمار	جواب
1	C	2	C	3	B	4	C	5	A
6	B	7	A	8	A	9	C	10	B
11	D	12	B	13	B	14	C	15	B
16	B	17	B	18	B	19	B	20	B
21	D	22	A	23	C				

www.taleemzone.com